

# فهرست کلمات فرآن

مرتب: ڈاکٹر کامران احمد بٹ

۱

اب ب، اب د، اب ق، اب ل، اب و، اب می

شمارہ ۱

۲۰۲۴

## حواله جات

ماخذ فهرست: **المُعجمُ المُفہَرُسُ لِللفاظِ الْقُرآنِ الْكَرِيمِ** (وضعه: محمد فؤاد عبدالباقي)  
متن آیات قرآن: [tanzil.net](http://tanzil.net)

ترجمہ آیات قرآن: مولانا فتح محمد جالندھری (tanzil.net)  
ماخذات حروف اصلیہ: **المُعجمُ المُفہَرُسُ** ، [corpus.quran.com](http://corpus.quran.com)

# هَمَا بِيَارِ لِنَّا سَرْقَمْ وَمُؤْعَظَةٌ لِنَمَّتَقِيرَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سب سے پہلے خدا نے وحدہ لا شریک کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں جس نے اس کام کی توفیق دی۔

مطالعہ قرآن کے دوران ایک تحریک پیدا ہوئی کہ معلوم کیا جائے کہ قرآن کے الفاظ خود قرآن میں کس طرز پر استعمال ہوئے ہیں تاکہ ایک سیاق و سبق ان الفاظ کا واضح مزید ہو۔

اس ارادہ کے تحت مصر کے مایہ ناز محقق حضرت استاذ محمد فواد الباقی رحمۃ اللہ علیہ کی "المجمم المفہر لالفاظ القرآن" نظر سے گزری۔

اس میں قرآن کریم کے تمام الفاظ (وہ افعال ہوں یا اسماء پھر ان کی مختلف شکلیں) سے متعلق آیات کیجھ کردی گئی ہیں۔

اس کاوش کا مقصد "المجمم المفہر" کی طرز پر آیات کا مکمل متن مع ترجمہ مرتب کرنا ہے۔

یہاں جو معلومات فراہم کی گئی ہیں اس کے حصول کے دیگر اچھے ماذرات و سیتاب ہیں۔

فرق مغض معلومات کے پیش کرنے کے طریقے میں ہے۔ ان ماذرات کے حوالہ جات درج کر دیئے گئے ہیں۔

قارئین ان حوالہ جات سے رجوع کر سکتے ہیں اور قرآن فہمی میں مزید بہتری پیدا کر سکتے ہیں۔

وَ مَا تَوْفِيقٍ إِلَّا بِاللَّهِ

وَعَلِمَ مَا لَمْ تَكُنْ تَفْهَمْ وَكَانَ فَخْرًا لِلَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا

کچھ اس اشاعت کے بارے میں ---

اس اشاعت میں حرف "ا" سے شروع ہونے والے کلمات قرآن شامل کئے گئے ہیں جن کے صروف اصلیہ مندرجہ ذیل ہیں۔  
اب ب، اب د، اب ق، اب ل، اب و، اب ی

\* صروف اصلیہ کا ترجمہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ کلمہ یا لفظ کے ضمیر میں نہیں آتے۔  
ان پر بنی الفاظ کا مطلب اکثر ویشرمر کردی مفہوم سے مشابہت رکھتا ہے۔ کلمات کے ترجمہ کے لیے کسی معیاری لغت کا استعمال کریں۔

نمبر	صروف اصلیہ	* مرکزی مفہوم
1	اب ب	چارہ
2	اب د	ہمیشی
3	اب ق	بھاگنا
4	اب ل	اونٹ، جانور
5	اب و	ولدیت
6	اب ی	انکار

ا ب ب

ا ب ا

۸۰	عَبْسَ	۳۱	وَفِكْهَةٌ وَأَيْنَا
			اور میوے اور چارا

ا ب د

ا ب ا

۲	الْبَقَرَةَ	۹۵	وَلَن يَتَمَنُوا أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتَ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ
			لیکن ان اعمال کی وجہ سے، جوان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں، یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے، اور خدا ظالموں سے (خوب) واقف ہے
۴	النِّسَاءَ	۵۷	وَالَّذِينَ ءامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ سَنُذَخِلُهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ حَلِيلِينَ فِيهَا أَبَدًا مُّصْلَمُونَ فِيهَا
			ازْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَنُذَخَلُهُمْ ظِلَّاً طَلِيلًا
۴	النِّسَاءَ	۱۲۲	وَالَّذِينَ ءامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ سَنُذَخِلُهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ حَلِيلِينَ فِيهَا أَبَدًا وَغَدَ اللَّهُ حَمَّاً وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا
			اور جو ایمان لائے اور یہ کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتون میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہاں ان کے لئے پاک بیباں ہیں اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے
۴	النِّسَاءَ	۱۶۹	إِلَّا طَرِيقٌ جَهَنَّمَ حَلِيلِينَ فِيهَا أَبَدًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا
			اور جو لوگ ایمان لائے اور یہ کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتون میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہیں جاری ہیں۔ ابدال آباد ان میں رہیں گے۔ یہ خدا کا سچا وعدہ ہے۔ اور خدا سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے
۵	الْمَائِدَةَ	۲۴	فَالْأُولُوُءِ سَبَيْ إِنَّا لَن نَذْخُلَهُمْ أَبَدًا مَا دَأْمُوا فِيهَا مُفَدَّهُبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقْتَلَا إِنَّا هُنَّا فُعْدُونَ
			ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (حلتے) رہیں گے۔ اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے
۵	الْمَائِدَةَ	۱۱۹	قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صَدَقُهُمْ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ حَلِيلِينَ فِيهَا أَبَدًا رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ







(اور اپنے) بیغبر (بھی کھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے خدا کی واضح المطالب آئتیں پڑتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں ان کو اندر ہیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا ان کو بغہماً تے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہ رہیں بہرہ رہیں ہیں ابد الاباد ان میں رہیں گے۔ خدا نے ان کو خوب رزق دیا ہے

۲۳	الْجِنَّ	۷۲
۸	الْبَيْنَةُ	۹۸

## ا ب ق

## أَبْقَ

۱۴۰	الصَّافَاتُ	۳۷

## ا ب ل

## الْإِلِيلِ

۱۴۴	الْأَنْعَامُ	۶

## أَبَابِيلَ

۸۸	الْغَاشِيَةَ	۱۷	أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْأَبْيَلِ كَذَّافَ خُلُقَتْ
			یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں

## ا ب و

## أَبَا

۱۲	يُوسُفُ	۷۸	قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَيَا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَةً إِنَّا نَرَكُ مِنَ الْمُحْسِنِينَ
			وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ دیجیے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو کہ لھینے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں

## أَبَا

۳۲	الْأَحْرَابَ	۴۰	مَا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلِكُنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا
			محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے متنبمر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

## أَبَاکِم

۱۲	يُوسُفُ	۸۰	فَلَمَّا أَسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا تَجْيِيْطًا قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخْذَ عَلَيْكُمْ مَوْنَثًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلِ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَأَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمُ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَكَمِينَ
			جب وہ اسر، سے ناامید ہو گئے تو انگر، کو صالح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے خدا کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہملنے کا نہیں یا خدا میرے لیے کوئی اور تدبیر کرے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے



آباؤ

۶۱	یوسف	۱۲
انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے		

آبائُم

۱۶	یوسف	۱۲
(بر عرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آتے		

آبائِت

۴	یوسف	۱۲
جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں		
۱۰۰	یوسف	۱۲
اور اپنے والدین کو تخت پر بھایا اور سب یوسف کے آگے سجدہ میں گرفتے اور (اس وقت) یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دکھایا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا۔ اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فائدہ ادا دیا تھا۔ آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بے شک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے		
۴۲	مریم	۱۹
جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوچھتے ہیں جو نہ سینیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں		
۴۳	مریم	۱۹
ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا ہے تو میرے ساتھ ہو جیئے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا		
۴	مریم	۱۹
ابا شیطان کی پرسش نہ کھیئے۔ بے شک شیطان خدا کا نافرمان ہے		

۴۵	مَرْبَه	۱۹
۲۶	الْقَصَصُ	۲۸
۱۰۲	الصَّافَاتُ	۳۷

یَأَيُّوبُ إِنَّ أَخَافُ أَنْ يَمْسِكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَنِ وَلِيًّا  
ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو خدا کا عذاب آپکے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں  
قَالَتِ إِحْدَاهُمَا يَأَيُّوبُ اسْتَجِرْهُ إِنَّ حَيْرَ مِنْ اسْتَجَرْتُ الْقَوْيِ الْأَمِينِ  
ایک لوکی بولی کہ ابا ان کو نوکر کر لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے (جو) تو انا اور امانت دار (ہو)  
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يُبَشِّي إِنَّى أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَأَنْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ قَالَ يَأَيُّوبُ أَفْعَلْ مَا  
ثُؤْمِرُ سَتَجَدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ  
جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ یہاں میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا  
ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کھینچے خدا نے چاہا تو آپ مجھے  
صابر ہوں میں پائیے گا

## أَبُوكِ

۲۸	مَرْيَم	۱۹

يَاخْتَ هُرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ أَمْرًا سُوءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَعِيْضاً  
اے ہارون کی ہن نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا اور نتیری ماں ہی بدکار تھی

## أَبُونَا

۲۳	الْقَصَصُ	۲۸

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْبِنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ أَمْرَ أَنَّهُنَّ تَذَوَّدَانِ قَالَ مَا  
حَطَبُكُمَا قَالُوا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الْرَّعَاءُ وَأَبُونَا شِيفْ كَبِيرٌ  
اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر ہنسچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چارپاپوں کو) پانی پلا رہے ہیں اور  
ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے (ان سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں  
کہ جب تک چروائے (اپنے چارپاپوں کو) لے جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں

## أَبُوهُمْ

۶۸	يُوسُفُ	۱۲
۹۴	يُوسُفُ	۱۲

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمْرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ  
قضَنَهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لَمَّا عَلِمَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ  
اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ  
تدیر خدا کے حکم کو ذرا بھی نہیں ٹال سکتی، تھی ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور  
بے شک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو عام سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے  
وَلَمَّا فَصَلَّتِ الْعَيْرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجُدُ رِيحَ يُوسُفَ مُلْوَّلًا أَنْ تُفَيَّدُونَ

اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والدین نے لگئے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بوآری ہے

## ابوہما

وَأَمَّا الْجَادُرُ فَكَانَ لِعَلَمِنِ يَتِيمِينَ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُو هُمَّا صَلِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشْدَهُمَا وَيَسْتَخْرُجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلُتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَلِكَ تَأْوِيلٌ مَا لَمْ شَسْطِعْ عَلَيْهِ صَنْبَرًا	٨٢	الْكَهْفُ	۱۸
اور وہ جو دیوار تھی سو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفن) تھا اور ان کا باپ ایک نیک بخت آدمی تھا۔ تو تمہارے پرو رکار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پرو رکار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کا راز ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے			

## ابی

فَلَمَّا أَسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا صَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخْذَ عَلَيْكُمْ مَوْتِنَّا مِنْ أَنْ أَنْهُمْ وَمِنْ قَبْلِ مَا قَرَّطْنِمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَخَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَكَمِينَ	٨٠	يُوسُفُ	۱۲
جب وہ اس سے نا امید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے خدا کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا خدا میرے لیے کوئی اور تدبیر کرے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے			
أَدْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَأَلْفُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَاتِ بَصِيرًا وَأَنُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ	٩٣	يُوسُفُ	۱۲
یہ میرا کرتے لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو۔ وہ یعنیا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ			
وَأَغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الظَّالِمِينَ	٨٦	الشَّعَرَاءُ	۲۶
اور میرے باپ کو بخشش دے کہ وہ گراہوں میں سے ہے			
فَجَاءَتْهُ أَحَدَهُمَا تَمْشِي عَلَى أَسْتِحْيَاءٍ فَالَّتِي إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخْفِيَ جُوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ	٢٥	الْقَصَصُ	۲۸

(خوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجالی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلا تے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے اپنا ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو

۱	الْمَسَد	۱۱۱
---	----------	-----

ابو ہبہ کے ہاتھ ٹویں اور وہ ہلاک ہو		
-------------------------------------	--	--

## أَيْكُمْ

۹	يُوسُف	۱۲
أَقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ أَطْرُحُوهُ أَرْضًا يَحْلُّ لَكُمْ وَجْهٌ أَيْكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَلِحِينَ		
تو یوسف کو (یا تو جان سے) مارڈا لو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے		
۵۹	يُوسُف	۱۲
وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ أَنْثُنُنِي يَا يَاحُكْمَ مَنْ أَيْكُمْ إِلَّا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزَلِينَ		
جب یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آتا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں		
۸۱	يُوسُف	۱۲
أَرْجِعُوا إِلَى أَيْكُمْ فَقُولُوا يَا بَنَانَا إِنْ أَبْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَفَظِينَ		
تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی۔ اور ہم نے اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب کی باتوں کو جاننے اور یاد رکھنے والے تو نہیں تھے		
۷۸	الْحَجَّ	۲۲
وَجَهُدوْا فِي اللَّهِ حَقًّا جَهَادِهِ هُوَ أَجْبَنْكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرْجٍ إِلَّا بِرِّهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلِ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأَءُثُوا الرِّزْكَوَةَ وَأَعْصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ		
اور خدا (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین کی (کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اُسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ یہ غمہ تمہارے بارے میں شاہد ہوں۔ اور تم لوگوں کے عابتے میں شاہد ہوں اور نماز پڑھو اور زکوہ دو اور حدا کے دین کی (رسی کو) پکرے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے۔ اور خوب دوست اور خوب مدگار ہے		

أَبِيَّا

إِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَأَخْوَهُ أَحَبُّ إِلَى أَبِيَّنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	٨	يُوسُف	١٢
جَبْ اَنْهُوْ نَے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ بیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں			

أَبِيَّه

﴿ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ ءازَرَ أَتَتَّخُذُ أَصْنَاماً ءاللَّهُمَّ إِنِّي أَرُكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	٧٤	الأنعام	٦
اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گراہی میں ہو			
وَمَا كَانَ أَسْتَغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَذُوبٌ لَّهُ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوْلَادَ حَلِيمٌ	١١٤	التوبۃ	٩
اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کا سبب تھا جو وہ اس سے کرچکے تھے۔ لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو اس سے یزیر ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے			
إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَأْبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كُوكِبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لَى سُجْدَيْنَ	٤	يُوسُف	١٢
جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا کیا ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں			
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَأْبَتِ لَمْ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبَصِّرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا	٤٢	مریم	١٩
جب ا nehوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوچھتے ہیں جونہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں			
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمَهُ مَا هُذِهِ الْتَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَكِفُونَ	٥٢	الأنبياء	٢١
جب ا nehوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہایہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتمف (وقائم) ہو؟			
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمَهُ مَا تَعْبُدُونَ	٧٠	الشعراء	٢٦
جب ا nehوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا تم کس بیزو پوچھتے ہو؟			
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمَهُ مَاذَا تَعْبُدُونَ	٨٥	الصادقات	٣٧
جب ا nehوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوچھتے ہو؟			
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ وَقَوْمَهُ إِنِّي بَرَأْءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ	٢٦	الرُّخْرُف	٤٣

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوچھتے ہو میں ان سے سیزار ہوں

۶۰ **الْمُمَنَّحَةَ**  
۴  
ذَكَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُوا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُولَنَ اللَّهُ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدُوُّ وَالْبَعْضُ أَبْدَا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا سَتَعْفُرُنَ لَكَ وَمَا أَمْلَكَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ إِنَّ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوْكِلْنَا وَإِلَيْكَ أَتَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَحِيرُ

تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (توں) سے جن کو تم خدا کے سواب پوچھتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبدوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم خدائے واحد اور ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلمن کھلا عادوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور خدا کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیزا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروار دگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (تمہیں) لوٹ کر آنا ہے

وَأُمَّةٌ وَأَبِيهِ

۳۵

عَبَسَ

۸۰

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے

**أَبِيهِمْ**

۱۲ **يُوسُفُ**  
۶۳  
فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنْعِ مِنَ الْكَيْلِ فَأَرْسَلَ مَعَنًا أَخَانَا نَكْلًا وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ

جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم نینا میں کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دے تاکہ ہم پھر غلے لاتیں اور ہم اس کے نگران ہیں

**أَبَوَاهُ**

۴ **النِّسَاء**  
۱۱  
يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أُولَدِكُمْ إِلَدَكَرِ مِثْلُ حَظِ الْأَنْثَيْنِؐ فَإِنْ كُنْ نِسَاءً فَوْقَ أَنْثَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلَثًا مَا تَرَكَؐ وَإِنْ كَانَتْ وَجْدَهُ قَلْهَا النَّصْفُؐ وَلَا بَوْيَهُ لِكُلِّ وَحْدَهِنَّمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌؐ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرَثَهُ أَبُوَاهُ فَلَأَمِهِ الْتُّلُثُؐ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِحْوَةً فَلَأَمِهِ السُّدُسُؐ مِنْ بَعْدٍ وَصِيَّةٌ يُوصِي بِهَا أَوْ دِينٌؐ ءَايَأُوكُمْ وَأَبْنَأُوكُمْ لَا تَنْدُونَ أَبِيهِمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًاؐ فَرِبْضَةٌ مِنْ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْمًا حَكِيمًا

خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لاڑکوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر اولاد میت صرف لاٹکیاں ہی ہوں (یعنی دویا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تھائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو۔ اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تھائی ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ۔ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے، یہ حصے خدا کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور خدا سب کچھ جانے والا اور حکمت والا ہے

وَأَمَّا الْغُلْمَ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَينَ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقُهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا

۸۰

الْكَهْف

۱۸

اور وہ جو لڑکا تمہارے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ (وہ بڑا ہو کر بد کردار ہوتا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے

## أَبَوَيْكَ

وَكَذَلِكَ يَحْتَبِكَ رَبُّكَ وَيُعْلَمُكَ مِنْ تَلْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتَمَّ نَعْمَلَةُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ إِعْلَمٍ يَعْوَبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلٍ إِبْرِهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

۶

یُوسُف

۱۲

اور اسی طرح خدا تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا، پرودا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بے شک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جانے والا (اور) حکمت والا ہے

## أَبَوَيْكُمْ

بَيْنَيْنِ إِدَمَ لَا يَقْنَتُكُمُ الشَّيْطَنُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزَعُ عَنْهُمَا لِبَاسُهُمَا لِبَرِيَّهُمَا سَوْءَاتِهِمَا إِنَّ اللَّهَ يَرَكُمْ هُوَ وَقَبِيلَهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطَنَ أُولَيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

۲۷

الْأَعْرَاف

۷

اسے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں ہکانے والے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (ہکا کر) بہشت سے نکلوادیا اور ان سے ان کے کپڑے اتروادیتے تاکہ ان کے ستران کو کھول کر دھاواے۔ وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہے ہیں جہاں سے تم اس کو نہیں، بلکہ سکتے ہیں۔ نہ شیطانوں کے انہیں لوگوں کا فہرتوں کا بنتا یا ہے جو ایمان نہیں رکھتے

## أبُويه

۱۱	النساء	۴
۹۹	یوسف	۱۲
۱۰۰	یوسف	۱۲

**يُوصِّيْكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ بِالذِّكْرِ مِثْنَ حَطَّ الْأَنْثَيْنِ ۝ فَإِنْ كَنَّ نِسَاءً فَوْقَ اُشْتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلَّتَ مَا تَرَكَ طَوَّانِ  
كَانَتْ وَحْدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۝ وَلَا يُوْبِيهِ لِكُلِّ وَحْدَتِهِمَا السُّدُّسُ مَمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۝ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ  
وَلَدٌ وَوَرَتَهُ أَبْوَاهُ فَلِأَمْمَهِ الْتَّلَثُ ۝ فَإِنْ كَانَ لَهُ أَخْوَةً فَلِأَمْمَهِ السُّدُّسُ ۝ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوْصِيَ بِهَا أَوْ دِيْنِ  
ءَابَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيْهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۝ فَرِيْضَةٌ مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْهَا حَكِيمًا**

خد ا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دویا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تھائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو۔ اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تھائی ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ۔ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹھوں پتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے، یہ حصے خدا کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور خدا سب کچھ جانے والا اور حکمت والا ہے

**فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ ءاوَى إِلَيْهِ أَبُوْيِهِ وَقَالَ أَدْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ءَامِنِينَ**

جب یہ (سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہو جائیے خدا نے چاہا تو جمع خاطر سے رہیتے گا

**وَرَفَعَ أَبُوْيِهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَأْتِيَ هُدًى تَأْوِيلُ رُغْبَيْ منْ قَبْلٍ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَفَّا  
وَقَدْ أَحْسَنَ بِيْ إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ الْسَّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَلْوَ مِنْ بَعْدِ أَنْ تَرَأَ شَيْطَنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ  
إِحْوَيْتِيْ إِنَّ رَبِّيْ لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ**

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف کے آگے سجدہ میں گرپٹے اور (اس وقت) یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میرے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پرو رکار نے اسے سچ کر دکھایا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا۔ اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا۔ آپ کو گاؤں سے یہاں لا یا۔ بے شک میرا پرو رکار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے



## آباءنا

۲	البقرة	۱۷۰	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَيْعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بْلَنْ تَشْيَعُ مَا أَقْفَيْنَا عَلَيْهِ ءَابَاءَنَا أَوْلَوْ كَانَ ءَابَاؤُهُمْ لَا يَعْقُلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ
			اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی یہی روی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی یہی روی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کرنے جاتیں گے)
۵	المائدۃ	۱۰۴	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَاءَنَا أَوْلَوْ كَانَ ءَابَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ
			اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی نہیں کافی ہے بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟)
۷	الأعراف	۲۸	وَإِذَا فَعَلُوا فُحْشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا ءَابَاءَنَا وَاللَّهُ أَمْرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَلَا يَنْهَا عَنِ الْمَحْمُودِ لَا يَعْلَمُونَ
			اور جب کوئی بے جیانی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور خدا نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو خدا بے جیانی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلام خدا کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں
۷	الأعراف	۹۵	لَمْ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْخَسَنَةِ حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَءَ ءَابَاءَنَا الْضَّرَاءُ وَالسَّرَّاءُ فَلَأَخْذُنُهُمْ بَعْثَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ
			پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا ہے اس تک کہ (مال و اولادیں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اس طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکر لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے
۱۰	یوئیں	۷۸	فَلَوْا أَجِنْتَنَا لِتَأْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَاءَنَا وَنَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ
			وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو۔ اور (اس) ملک میں تم دونوں کی ہی سرداری ہو جائے اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں
۲۱	الأنبياء	۵۳	فَالْأُولُو وَجَدْنَا ءَابَاءَنَا لَهَا عَذَابِينَ
			وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے
۲۶	الشعراء	۷۴	فَالْأُولُو بْلَنْ وَجَدْنَا ءَابَاءَنَا كَذَلِكَ يَقْعُلُونَ
			انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے

۳۱	لُقْمَانٌ	۲۱	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَبْعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَالْأَلْوَانُ كَانَ الشَّيْطَنُ يَدْعُهُمْ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ
			اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی یہ وی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی یہ وی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو وزن کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی؟)
۴۲	الْزُّخْرُفُ	۲۲	بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا ءَابَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةً وَإِنَّا عَلَىٰ ءَاثِرِهِمْ مُمْتَثِلُونَ
			بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم انہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں
۴۳	الْزُّخْرُفُ	۲۳	وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قِبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُشْرُفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا ءَابَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةً وَإِنَّا عَلَىٰ ءَاثِرِهِمْ مُمْتَثِلُونَ
			اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی بدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچے چلتے ہیں
آبَاءَهُمْ			
۲۱	الْأَنْبِيَاءُ	۴	نِلْ مَتَّعْنَا هُوَ لَاءٌ وَءَابَاءُهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتَىٰ الْأَرْضَ نَنْفَصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَلَبُونَ
			بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو ممتنع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟
۲۲	الْمُؤْمِنُونَ	۶۸	أَفَلَمْ يَدَبَرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ ءَابَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ
			کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آتی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں تھی
۲۵	الْفُرْقَانُ	۱۸	قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يَتَبَغِي لَنَا أَنْ تَخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أُولَيَاءَ وَلِكُنْ مَتَّعَنَّهُمْ وَءَابَاءُهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الْذِكْرَ وَكَلُوا قَوْمًا بُوْرًا
			وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایان نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے۔ اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے
۳۲	الْأَخْرَابُ	۵	أَذْعُو هُمْ لِءَابَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ إِنَّ لَمْ تَعْلَمُوا ءَابَاءَهُمْ فَإِلَّا حُنُكُمْ فِي الْأَدِيَنِ وَمَوْلِيْكُمْ ۚ وَلَبِسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَلَمُ بِهِ ۖ وَلِكُنْ مَا تَعْمَدُنَّ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا
			مو منو! پاکلوں لو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکار کرو۔ لے خدا کے نزدیک ہیں بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ لیکن جو قصدوں سے کرو (اس پر موافق ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے
۳۷	الصَّافَاتُ	۶۹	إِنَّهُمْ أَفْوَأُمِّ ءَابَاءَهُمْ ضَالِّيْنَ

انہوں نے اپنے باپ دادا کو گراہ ہی پایا بِلْ مَتَّعْتُ هَوْلَاءَ وَءَابَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمْ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ	۲۹	الْزُّخْرُفُ	۴۳
بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو ممتنع کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف بیان کرنے والا یعنی آپ چا			
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَاللَّيْلَمْ أَلْءَاهُمْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا أَءَابَاءَهُمْ أَوْ لَبَنَاءَهُمْ أَوْ إِحْوَنَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبْ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَدِيدَنَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ	۲۲	المُجَادِلَةُ	۵۸
جو لوگ خدا پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور اس کے رسول کے شہنشاہ سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا میٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو ہبھتوں میں جن کے تنه نہ ہیں بہری ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ خدا ان سے خوش اور وہ خدا سے خوش۔ یہی گروہ خدا کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ خدا ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے			
<b>آباؤکُمْ</b>			
بُوصِيْكُمْ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِذِكْرِ مِثْنَ حَطَّ الْأَنْثَيْنِؑ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اُشْتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلَّتَ مَا تَرَكَ طَوَّانِ كَانَتْ وَحْدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلَا بُوْيَهُ لِكُلِّ وَحْدِ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌؑ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرَتَهُ أَبُواهُ فَلَامِهِ التَّلْثَؑ فَإِنْ كَانَ لَهُ أَخْوَةً فَلَامِهِ السُّدُسُؑ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوْصِيَ بِهَا أَوْ دِيْنِ إِبَأْوُكُمْ وَأَبْنَأْوُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ أَيْهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًاؑ فَرِيْضَةٌ مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْمًا حَكِيمًا	۱۱	النِّسَاءُ	۴
خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دویا) تو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تھا۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کاترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو۔ اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تھا میں ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی ہوں تو میں کا چھٹا حصہ۔ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے، یہ حصے خدا کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور خدا سب کچھ جانے والا اور حکمت والا ہے			
وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ إِبَأْوُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَؑ إِنَّهُ كَانَ فَحْشَةً وَمَقْنَأً وَسَاءَ سَبِيلًا	۲۲	النِّسَاءُ	۴
اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح یا ہوان نکاح مت کرنا (مگر جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی اور (خدا کی) ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت برا دستور تھا			



اور جب ان کو ہماری روشن آئیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تہارے باب دادا پر ستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کیا (قرآن) محض جھوٹ ہے (جو اپنی طرف سے) بنایا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے

۲۳	اللَّجْمُ	۵۲
إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْمُوهَا إِنْتُمْ وَأَبْأُوكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوِي الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ		

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تہارے باب دادا نے گھٹ لئے ہیں۔ خدا نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشات نفس کے پچھے جل رہے ہیں۔ حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے

## آباؤنا

۱۴۸	الْأَنْعَامُ	۶
سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا إِبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمَنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا فَلْمَنْ هُلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَثُخْرُجُوهُ لَنَّا إِنْ تَنْتَعِنَ إِلَّا الظَّنُّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ		
۷۰	الْأَعْرَافُ	۷
قَالُوا أَجِئْنَا لِتَعْبُدُنَا وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ إِبَاؤُنَا فَأَنْتَا بِمَا تَعْدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ		
۱۷۳	الْأَعْرَافُ	۷
وَكَہنَے لگے کہ تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم ایکلے خدا ہی کی عبادت کریں۔ اور جن کو ہمارے باب دادا پر جتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ		
۶۲	ہُودٰ	۱۱
فَالْأُولُوُ الْصَّلْحٍ قُدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوا قَبْلَ هَذَا أَتَتْهُنَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ إِبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍ مَمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ		
انہوں نے کہا کہ صلح اس سے پہلے ہم تم سے (کتنی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے زرگ پر جتے آئے ہیں؟ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلا تھے، اس میں ہمیں قوی شبهہ ہے		



## آباؤهُم

۲	الْبَقَرَةَ	۱۷۰	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَيْعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا إِنْ تَشْيَعُ مَا أَقْيَنَا عَلَيْهِ ءَابَاءَنَا أَوْلُوْ كَانَ ءَابَاؤُهُمْ لَا يَعْقُلُونَ شَيْئاً وَلَا يَهْتَدُونَ
۵	الْمَائِدَةَ	۱۰۴	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَاءَنَا أَوْلُوْ كَانَ ءَابَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئاً وَلَا يَهْتَدُونَ
۱۱	ہُود	۱۰۹	فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ ءَابَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلٍ وَإِنَّا لَمُوْفُوهُمْ نَصِيبِهِمْ غَيْرَ مَنْفُوصٌ
۳۶	یس	۶	لِتُذِرَ فَوْمًا مَا أُنذِرَ ءَابَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ
			تاکہ تم ان لوگوں کے باپ دادا کو متینہ نہیں کیا گیا تھا متینہ کردو وہ غلطت میں پڑے ہوئے ہیں

## آبائیں

۲	الْبَقَرَةَ	۱۳۳	أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتَ إِذْ قَالَ لِنَبِيِّهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَءَ اَبَائِكَ إِلَرْهَمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهًا وَحْدَهُ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ
			بخلاف جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے، تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبودیکتا ہے اور ہم اُسی کے حکم بردار ہیں







ا ب ی

أَبْيٌ

وَإِذْ فُلْنَا لِلْمَلِكَةِ أَسْجَدُوا لِءَادَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى وَأَسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكُفَّارِينَ	٣٤	الْبَقَرَةَ	۲
اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سجدے میں گڑپے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافرن گیا			
إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ	٣١	الْحِجْرَ	۱۵
مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا			
وَلَقَدْ صَرَفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْفُرْءَاءِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا	٨٩	الْإِسْرَاءَ	۱۷
اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں۔ مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوابول نہ کیا			
﴿۱۰﴾ أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَى أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَبِّ فِيهِ قَبْأَبِي الظَّالِمِينَ إِلَّا كُفُورًا	۹۹	الْإِسْرَاءَ	۱۷
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس نے آسمانوں اور زمین کو بیدار کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) بیدار کر دے۔ اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا			
وَلَقَدْ أَرَيْتُهُ إِذَا أَيْتَنَا كُلَّهَا فَخَذَبَ وَأَبَى	٥٦	طَهٌ	۲۰
اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب و انکار ہی کرتا رہا			
وَإِذْ فُلْنَا لِلْمَلِكَةِ أَسْجَدُوا لِءَادَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى	۱۱۶	طَهٌ	۲۰
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گڑپے مگر ابلیس نے انکار کیا			
وَلَقَدْ صَرَفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَدَكُرُ وَأَفَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا	۵۰	الْفُرْقَانَ	۲۵
اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کرنے کے سوابول نہ کیا			

أَبْوَا

فَانْطَلَقَ حَتَّىٰ إِذَا أَتَيْا أَهْلَ قُرْيَةٍ أَسْتَطَعُمَا أَمْلَاهَا فَلَبِرَا أَن يُضَيِّقُو هُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن يَنْقُضَ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَنْخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا	٧٧	الْكَهْفَ	۱۸
--	----	-----------	----



مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں (کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ) انصاف سے لکھنے نیز لکھنے والا جیسا اسے خدا نے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوانے اور خدا سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوانے۔ اور اگر قرض یعنی والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوانے۔ اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسرا اسے یاد لادے گی۔ اور جب گواہی کے لئے طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے میں کالیلی نہ کرنا۔ یہ بات خدا کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے۔ اس سے تمہیں کسی طرح کا شک وہ شبہ بھی نہیں پڑے گا۔ ہاں اگر سو دو دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب ضرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی طرح نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے۔ اور خدا سے ڈرو اور (دیکھو کر) وہ تم کو (کسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

یَأْبَیٰ

۹	آل التّوبَة	۳۲	بِرُّيَدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتَمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكُفَّارُونَ
			یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بمحاذیں اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برآہی لگے